12911-وراثت میں بیٹی کا حصہ کیا ہے

سوال

کیا ماں کی املاک میں بیٹی کا حصہ ہے ؟ اگر جواب اثبات میں ہے تو اس کا حصہ کتنا ہو گا اس کی وضاحت کریں ؟

پسندیدہ جواب

بیٹی چاہے وہ ماں یا اپنے والد کی وارث ہو تو اس کے حصہ کی کئی ایک حالتیں ہیں جنہیں ذیل میں بیان کیا جاتا ہے :

1– جب لڑکی اکیلی ہو یعنی اس کا کوئی بہن یا بھائی (یعنی مرنے والی کی فرع) نہ ہو تو لڑکی کو میراث کا نصف ملے گا، اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اور اگر لڑکی اکیلی ہو تو اس کے لیے نصف ہے}.النساء (11)

2– جب ایک سے زیادہ لڑکیاں ہوں تو (یعنی دو یا دو سے زیادہ) اور متوفی شخص کا کوئی بیٹا نہ ہو تو بیٹیوں کو دو تہائی ملے گا، اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اگر عورتیں دو سے زیادہ ہوں تو انہیں اس کے ترکہ کا دو تہائی حصہ ملے گا}.النساء (11)

3– اور جب لڑکی کے ساتھ متوفی شخص کا بیٹا بھی وارث ہو (ایک یا ایک سے زیادہ) تو ہر وارث کا مقررہ حصہ ادا کر کے باقی مال ان دونوں (لڑکے لڑکی) کو ملے گا، اور لڑکی کا حصہ اس کے بھائی سے نصف ہو گا (مرد کو دو عورتوں کے برابر کے حساب سے) چاہے دو یا دو سے زیادہ بہن بھائی ہوں تو لڑکے کو دو لڑکیوں کے برابر حصہ ملے گا، اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اللہ تعالی تمہیں تمہاری اولاد کے متعلق وصیت کرتا ہے لڑکے کے لیے دو لڑکیوں کے برابر ہے}.النساء (11)

اور یہ حصے اللہ تعالی کی جانب سے تقسیم کردہ ہیں لھذا کسی شخص کے لیے بھی اس میں کچھ تبدیلی کرنی جائز نہیں، اور نہ ہی کسی کے لیے جائز ہے کہ وہ کسی وارث کو وراثت سے محروم کرے، اور نہ کسی کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ کسی ایسے شخص کو ورثاء میں داخل کرے جو اس کے وارث نہیں، اور نہ کوئی کسی وارث کے مقرر کردہ حصہ سے کمی کر سکتا ہے اور نہ ہی اس کے شرعی حصہ میں زیادتی کر سکتا ہے .

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے .

واللہ اعلم .